SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release
March 1, 2019

ایس ای سی پی نے لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کے تقرر کی شرط میں عارضی چھوٹ دے دی

اسلام آباد (یکم مارچ) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2017 کے تحت لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر خاتون ڈائریکٹر کی لازمی تعیناتی کی شرط سے کمپنیوں عارضی طور پر چھوٹ دے دی ہے۔ تاہم کمپنیوں کے لئے اب بھی ضروری ہے کہ بورڈ کے آئندہ الیکشن یا بورڈ کے کسی رکن کی سیٹ خالی ہونے پر خاتون ممبر کو تعینات کریں۔

ایس ای سی پی کے نومبر 2017 میں جاری کئے گئے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز کے ضابطہ نمبر 7 کے مطابق تمام لسٹڈ کمپنیوں کے لئے لازمی قرار دیا گیا تھا کہ ایک سال کی مدت کے اندر اندر کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کم از کم ایک خاتون رکن کو تعینات کیا جائے۔ اس نوٹیفیکیشن کے بعد کئی ایک کمپنیوں نے جہاں نوٹیفیکیشن کے فوری بعد کے دنوں میں ہی بورڈ کی تشکیل ہوئی تھی، ایس ای سی پی سے رابطہ کیا اور اس ضابطے میں عارضی طور پر چھوٹ کی درخواست کی۔ کمپنیوں کا کہنا تھا کہ بورڈ کی مدت کے دوران ہی بورڈ میں تبدیلی مناسب نہیں ہے۔

ایس ای سی پی نے کمپنیوں کو سہولت اور آسانی فراہم کرنے کے پیش نظر کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 510 میں حاصل اختیارات کے تحت ایسی لسٹڈ کمپنیوں کو لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2017 کے ضابطہ نمبر 7 سے چھوٹ دے دی ہے۔ اس سلسلے میں جاری کئے گئے سرکلر کے مطابق اب کمپنیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بورڈ کے آئندہ الیکشن میں یا بورڈ پر کسی بھی وجہ سے کوئی رکنیت کے خالی ہونے پر خاتون ڈائریکٹر کو تعینات کریں۔ یہ سرکلر ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر آویزاں کر دیا گیا ہے۔